



## سوال

(295) اہل کتاب ملکوں سے درآمد شدہ گوشت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا یہ سوال اس گوشت اور فریج کی ہوتی مرغی کے بارے میں ہے جسے بیرونی ممالک سے درآمد کیا جاتا ہے اور جس کے بارے میں ہمیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اسے کس طرح ذبح کیا گیا ہے بعض علماء فرماتے ہیں کہ اس قسم کا گوشت نہیں خریدنا چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر مذکورہ گوشت اہل کتاب کے ملکوں سے درآمد کیا گیا ہو تو اسے کھانا حلال ہے بشرطیکہ تمہیں کوئی ایسی بات معلوم نہ ہو جو اس کی حرمت پر دلالت کرتی ہو کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الْطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَالٌ مِثْلَ مَا أُحِلَّ لَكُمْ وَالطَّيِّبَاتُ... سورة المائدة

”آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں ہیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔“

اہل کتاب کے بعض ملکوں کے بعض مذبح خانوں میں جانوروں کو جو غیر شرعی طریقے سے ذبح کیا جاتا ہے تو اس سے یہ لازم نہیں آتا ہے کہ اہل کتاب کے ملکوں سے درآمد کئے جانے والے تمام ذبحے حرام ہیں حتیٰ کہ کسی معین ذبیحہ کے بارے میں یقینی طور پر یہ معلوم نہ ہو جائے کہ اسے ایسے مذبح خانے سے منگوا یا جاتا ہے جس میں جانوروں کو غیر شرعی طریقے سے ذبح کیا جاتا ہے کیونکہ اصل حلت و سلامتی ہے الا یہ کہ کوئی ایسی بات معلوم ہو جو اس کی حرمت کی مستثنیٰ ہو!

حدا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات و فتاویٰ

ص 415



## محدث فتویٰ